مطبوعات

محفلِ تنہائی | از جناب ثاقبہ رحیم الدین - ناشر: (خود) ملنے کا پتہ درج نہیں۔ ص ۱۴۰ جدید خوشنما طباعت، مجلد مع رنگین گرد پوش - قیمت: ۴۰/- روپے۔

ادب نام ہی شائستگی، سنجیدگی اور توازن کا ہے ــــ رویّے میں بھی، اور تحریر میں بھی۔ جناب ثاقبہ رحیم الدین کے قلم نے نہ صرف اس بنیادی قلمرو پر اپنا سکہ جاری کر دیا، بلکہ شوخیٔ تحریر کے جزیرۂ شاداب میں بھی اپنا لوہا منوا لیا۔ لوہے کا ذکر ان کی ادیبانہ بلوریں شخصیت کے ساتھ شاید سجتا نہیں۔ مگر محاورے کی مجبوری!

تنقید، تبصرہ اور ابتدائیہ پر مشتمل بابِ اوّل کو پڑھیے تو کچھ کہنے کو باقی ہی نہیں رہتا، بلکہ ساری توجہ سمجھنے اور استفادہ کرنے پر مرتکز ہو جاتی ہے۔

"کچھ کلامِ اقبال کے بارے میں" ــــ اس حصے میں علامہؒ پر تین مضامین ہیں اور حیران ہوں کہ اقبال پر اتنی کثرت سے نگارشات لکھی اور چھاپی جا رہی ہیں کہ ان کے درمیان جناب ثاقبہ نے اپنی کہنے کی باتیں اور اپنا اسلوب سب سے الگ نکال لیا۔

پھر طنز و مزاح کی طرف متوجہ ہوئیں تو جدید ثقافت کی ایک دلچسپ جھلک دکھائی۔ شوخیٔ قلم بھی اسی قصے کا ایک لازمی عملی حصہ ہے۔ یہاں ثاقبہ صاحبہ نے شوخیٔ تحریر کا رنگ دکھایا ہے، مگر کیا مجال کہ ثقاہت کے آئینے میں کوئی بال آ جائے۔

آخر میں مضامین و مقالات کے دائرے میں ۵ تحریریں ہیں۔ ادب اور آرٹ کا اسلامی نمونہ بڑا جامع مقالہ ہے جو نہ صرف مصنفہ کی وسعتِ مطالعہ کا گواہ ہے، بلکہ اس میں اپنے سرمایۂ ادب و فنون کے لیے ایک جذبہ کارفرما ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام اور